وتر کے پہلے قعدہ میں بھول کر درود شریف پڑھنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2315

تاریخ اجراء: 16جمادی الاول1445ھ/01دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے وتر کی نماز شروع کی اور دوسری رکعت میں تشہد کے بعد تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہونا بھول گیا اور درود شریف ودعائے ماثورہ پڑھ لی، سلام پھیرنے سے پہلے پہلے اُسے یاد آگیا اور وہ تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا اور نماز مکمل کی اور آخر میں سجدہ سہو کیا، تو کیا اس صورت میں اس کی وہ نماز ہو گئی یا اُسے دوبارہ پڑھنی ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فرض، وِتر اور سنت مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں تشہد (یعنی التحیات للہ سے عبدہ ورسولہ تک) پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جانا واجب ہے، اگر کوئی شخص تشہد کے بعد بھول کر "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تک یا اِس سے زیادہ پڑھ لے، تو اُس پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر نمازی آخر میں سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لے تو اُسکی نماز درست ہو جاتی ہے، اعادے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پوچھی گئی صورت میں چونکہ اس شخص نے تشہد کے بعد بھول کر درود شریف ودعائے ماثورہ پڑھی، لہذا اُس پر سجدہ سہو لازم ہوا، اور جب اس نے نماز کے آخر میں سجدہ سہو کر لیا، تو اس کی نماز درست ہو گئی، دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: "(ولا يزيد) فی الفرض (علی التشهد في القعدة الأولى) إجماعا (فإن زاد عامدا كره) فتجب الإعادة (أو ساهيا وجب عليه سجود السهو إذا قال: اللهم صل على محمد) فقط (على المذهب) المفتى به لا لخصوص الصلاة بل لتأخير القيام" ترجمہ: اور فرض نماز کے قعدہ اولی میں بالاجماع تشہد پر اضافہ نہ کرے، اگر کسی نے جان بوجھ کر اضافہ کیا تو یہ مکروہ ہے، لہذا اعادہ واجب ہو گا، اور اگر بھول کر ہو تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا جبکہ مفتی بہ مذہب کے مطابق فقط اللھم صلی علی محمد کہہ لیا ہو، (اور یہ سجدہ سہو کا واجب ہونا) خاص درود شریف پڑھنے کی وجہ سے نہیں، بلکہ قیام میں تاخیر کی وجہ سے ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"(قوله ولا یزید في الفرض) أي وما ألحق به کالوتر والسنن الرواتب"

ترجمہ: (مصنف کا قول: فرض نماز میں زیادہ نہ کرے) یعنی فرض کے ساتھ جولاحق ہیں ان میں بھی مثلاً وتر و سنن رواتب۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج2، ص270، 269، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃاللہ علیہ بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں: "فرض و وتر و سننِ رواتب کے قعدہ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد اتنا کہہ لیا"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یا"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا" تو اگر سہواً ہو سجدۂ سہو کرے، عمداً ہو تو اعادہ واجب ہے۔" (بہارشریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ520، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net